پریس ریلیز

بیرون ملک مقیم پاکستانی ڈاکٹرز نے جنرل ہسپتال میں پتہ اور لبلبہ کے مفت آپریشن کیے

ملک بھر کے ڈاکٹرز کو اینڈوسکو پک الٹرا ساؤنڈ کی عملی تربیت و جدید طریقہ کار سے روشناس کروایا گیا

ینگ ڈاکٹرز اینڈوسکوپی میں مہارت حاصل کر کے دکھی انسانیت کی خدمت کریں :پرنسپل الفرید ظفر

امریکہ وانگلینڈ کے معالجین کے تجربات سے ڈاکٹرز کی صلاحیتوں میں اضافہ ہوگا:پروفیسر غیاث النبی طیب، ڈاکٹر اسرار الحق طور

پاکستان سوسائٹی آف گیسٹر وانٹر الوجی پنجاب چیپٹر اور ایشین گروپ آف اینڈ وسکوپک الٹرا ساؤنڈ کے اشتراک سے منعقدہ 3 روزہ ورکشاپ اختتام پذیر

لاہور 3 مارچ:......پاکستان سوسائٹی آف گیسٹر وانٹر الوجی پنجاب چیپٹر اور ایشین گروپ آف اینڈ وسکو پک الٹرا ساؤنڈ کے اشتراک سے لاہور جنرل ہسپتال میڈ یکل یونٹ 1 میں تین روزہ ورکشاپ کا انعقاد ہوا جس میں بیرون ملک مقیم پاکستانی ڈاکٹرز نے پتہ اور لبلبہ کے مرض میں مبتلا 30 مریضوں کے جدید طریقہ علاج سے مفت آپریشن کیے ہیں اور پاکستان کے پانچوں صوبوں سے آئے ہوئے امراض معدہ وجگر کے سپیشلسٹ معالجین کو ماڈرن تکنیک سے روشناس کروایا اور اُن طریقوں کا عملی مظاہرہ کیا گیا جن کے استعمال سے مریض کو کم سے کم وقت اور تکلیف کے ساتھ صحت مند کیا جا سکتا ہے۔اس موقع پر پروفیسر ڈاکٹر غیاث النبی طیب، ڈاکٹر اسرار الحق طور، ڈاکٹر غیاث الحسن، ڈاکٹر عاکف دلشاد، ڈاکٹر شفقت رسول، ڈاکٹر بلال ناصر، ڈاکٹر سدرہ رشید، ڈاکٹر مکرم باجوہ، ڈاکٹر حنان ظفر ودیگر نوجوان ودیگر ڈاکٹرز موجود تھے۔

پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈ یکل انسٹی ٹیوٹ پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد الفرید ظفر نے نوجوان ڈاکٹروں پر زور دیا کہ وہ اینڈوسکوپی جیسے اہم شعبے میں پیشہ وارانہ مہارت حاصل کر کے دکھی انسانیت کی بھرپور خدمت کریں۔انہوں نے کہا کہ بدلتے ہوئے تقاضوں کے مطابق وہی ڈاکٹر طب کے میدان میں ترقی کرے گا جو جدید ٹیکنالوجی کے استعمال پر مکمل عبور رکھتا ہوگا اور ضرورت اس امر کی ہے کہ ڈاکٹرز کمیونٹی اپنی طبی تعلیم کو وقت کے ساتھ ساتھ اپ ڈیٹ رکھیں اور اس میں گاہے گاہے اضافہ کرتے رہیں۔ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر غیاث النبی طیب کا کہنا تھا کہ امریکہ اور برطانیہ سے آئے ہوئے ڈاکٹر خالد حسین اور ڈاکٹر ندیم تہامی اور بریگیڈیئر (ر) امجد سلامت نے اینڈوسکوپک الٹرا ساؤنڈ کے ذریعے مریضوں کے علاج کا جدید طریقہ متعارف کروایا اور نوجوان ڈاکٹروں کو اس علاج کے طریقے سے متعلق آگاہی دی۔ڈاکٹر اسرار الحق طور نے کہا کہ بیرون ممالک سے آنے والے ڈاکٹرز اپنے اخراجات پر اس ورکشاپ میں شریک ہوئے ہیں جو انتہائی لائق تحسین اقدام ہے۔انہوں نے کہا کہ بیرون ملک ترقی یافتہ ماحول میں کام کرنے والے ڈاکٹرز کے تجربات سے نوجوان ڈاکٹروں کو مستفید ہونے کا موقع ملا ہے اور اس سے پاکستانی ڈاکٹر کمیونٹی کی صلاحیتوں میں بھی اضافہ ہوگا۔

امریکی معالج ڈاکٹر خالد حسین نے میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ اینڈوسکوپک الٹرا ساؤنڈ بغیر آپریشن کے جدید علاج کی بہترین ٹیکنیک ہے اس طریقہ علاج سے معدے، جگر، انتڑیوں، تلی اور لبلبہ کے امراض کا علاج بہت آسان ہوگیا ہے۔ایسوسی ایشن کے صوبائی صدر ڈاکٹر اسرار الحق طور نے بتایا کہ ای آر سی پی اور ای یو ایس کے لئے نجی سیکٹر میں مریضوں کو بہت مہنگے اخراجات برداشت کرنے پڑتے ہیں جبکہ جنرل ہسپتال میں سٹیٹ آف دی آرٹ گیسٹر وانٹر الوجی میں مریضوں کو مفت طبی سہولیات بہم پہنچا رہے ہیں۔مقررین نے اس تین روزہ ورکشاپ کے انعقاد کے اغراض ومقاصد پر روشنی ڈالی اور علاج معالجے کے مختلف پروسیجرز کا عملی مظاہرہ بھی کر کے دکھایا۔

☆☆☆☆

بیرون ملک پاکستانی ڈاکٹرز کی ٹیم کالاہور جنرل ہسپتال میں اینڈوسکوپک الٹراساؤنڈ تربیتی ورکشاپ کے موقع پر
پرنسپل پروفیسرالفرید ظفر،، پروفیسر غیاث النبی طیب، ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر اسرارالحق طور و دیگر کا گروپ فوٹو